۲۲ ـــ ھ

۹۹/۳۳۸

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید اور اس کے دو بیٹے ہیں، ایک (۳) سال کا اور دوسرا دو (۲) سال کا ہے۔ اب زید کی بیوی بھی اس کی دیکھ بھال کرنے میں دشواری محسوس کرتی ہے اور زید بھی مزید دیکھ بھال نہیں کر سکتا اور وہ یہ کہتا ہے کہ ان دو کا خوب تربیت کرنا بھی بہت ہے۔ بات یہ نہیں ہے کہ پیٹ نہیں سنبھال سکتا، زید ذاتی جائیداد کا مالک بھی ہے مگر زید کی بیوی اور بچے پالنے میں [illegible] مزید دشواری محسوس کرتی ہے کہ اور بچے مجھ سے نہیں سنبھالے جائے اور زید بھی یہی چاہتا ہے۔ اب اس طرح کرنا شریعت کی رو سے اور آجکل کے حالات کے اعتبار سے مسئلے کو مدنظر رکھ کر مسئلہ کا جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی منیر احمد
دورۂ حدیث

الجواب باسم ملہم الصواب

جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو، میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں کے مقابلے میں زیادہ تعداد کی امت والا ہوں گا۔ (مشکوۃ شریف، رقم الحدیث ۳۰۹۱ دار الکتب العلمیۃ)

اس ارشاد مبارک کے پیش نظر اولاد کی پیدائش اور اس کی تربیت سے اعراض کرنا بالکل مناسب نہیں ہے بالخصوص جب کہ اولاد کی تربیت اور پرورش کے بارے میں والد اور والدہ دونوں کے بارے میں احادیث مبارکہ میں بہت سی بشارتیں منقول ہیں۔

ہاں اگر اس سے عورت کو جانی خطرہ ہو تو اولاد کے پیدا کرنے میں وقفہ کر لینا چاہیئے، لیکن اس کے لیے بچہ دانی نکلوا دینا یا اس جیسے دوسرے اقدام کرنا جائز نہیں ہے۔

(...... جاری ہے)

اس دنیا میں ہر آنکھ کھولنے والی ذی روح کا رازق و مربی حقیقی اللہ عزوجل ہے اس لیے محض پرورش کی مشقتوں سے گھبرا کر یہ اقدام کرنا جائز نہیں ہے۔

فقط

واللہ تعالی أعلم بالصواب

کتبه: محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۱۶/ ۶/ ۳۰ھ

الجواب صحیح

سمیع اللہ

۲۲/ ۶/ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲۲/ ۶/ ۳۰ھ

جامعہ فاروقیہ

شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)